سوال

(105)کتنے دن تک قصر ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص کسی شہر میں چار دن ٹھہرنا چاہے تو کیا وہ پوری نماز پڑھے گا یا قصر کرے گا؟(فتاوی المدینۃ:25)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چار دن ہیں۔ ان کا مقیم یا مسافر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اقامت اور سفر یہ دونوں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کا تعلق انسان کی نیت کے ساتھ ہے۔ کوئی شخص کسی شہر میں تجارت کی غرض سے آتا ہے اور اسے اندازہ ہے کہ چار دن لگ جائیں گے تو وہ اس وجہ سے مقیم نہیں بن جائے گا کیونکہ اس کی نیت سفر کرنے کی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ:208

محدث فتویٰ